

ہوں، کہہ دیتے ہو، تو کون ہے؟
تیری کیا حقیقت ہے؟ خود ہی
فراؤ کہ آخر بات چیت کا یہ کونسا
طریقہ ہے؟

چاہیے یہ کہ بات اطمینان
سے سنی جائے، اس پر غور
کیا جائے۔ اگر اس میں واقعی
کوئی خامی ہو تو کہہ دیا جائے کہ
یوں نہ ہو، لیکن یہ کیا طریقہ
ہے کہ سنتے ہی بول اٹھے، تیری
کیا ہستی ہے؟

۲۔ شرح جب

میں چاہتا ہوں کہ محبوب کو شعلہ
سمجھ لوں تو سوچتا ہوں کہ شعلے
میں تو وہ کرشمے نہیں ہو سکتے
جو اس شوخ میں ہیں۔ پھر چاہتا
ہوں کہ اسے بجلی قرار دے لوں
مگر بجلی میں اس کے سے عشوے
اور ادائیں کہاں پائی جاتی ہیں؟
اگر وہ شوخ تند خو شعلہ نہیں،
بجلی نہیں تو خدا کے لیے بتاؤ
وہ ہے کیا؟

۳۔ لغات -

نہ شعلے میں یہ کرشمہ نہ برق میں یہ ادا
کوئی بتاؤ کہ وہ شوخ تند خو کیا ہے؟
یہ رشک ہے کہ وہ ہوتا ہے ہم سخن تم سے
وگر نہ خوفِ بد آموزیِ عدو کیا ہے؟
چپک رہا ہے بدن پر لہو سے پیرا ہن
ہماری جیب کو اب حاجتِ رفو کیا ہے؟
جلا ہے جسم جہاں، دل بھی جل گیا ہو گا
کر دیتے ہو جواب رکھو جستجو کیا ہے؟
رگوں میں دوڑتے پھرنے کے ہم نہیں قائل
جب آنکھ ہی سے نہ ٹپکا تو پھر لہو کیا ہے؟
وہ چیز جس کے لیے ہم کو ہو بہشتِ عزیز
سوائے بادۂ گلِ فام و مشکبو کیا ہے؟
پیوں شراب اگر خم بھی دیکھ لوں دو چار
یہ شیشہ و قدح و کوزہ و سبو کیا ہے؟
رہی نہ طاقتِ گفتار اور اگر ہو بھی
تو کس اُمید پہ کہیے کہ آرزو کیا ہے؟